© rasailojaraid.com

اسلام نہ مشرق کا پیدا کردہ ہے، نہ مشرق یا مغرب کی اجارہ داری کا دعویٰ کرتا ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ کفر، ظلم، فتنہ و فساد اور بغاوت خواہ مغرب میں ہو یا مشرق میں، اس مرض کو دور کیا جائے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ہدایت کو مشرق ہو یا مغرب مکمل طور پر رائج، نافذ، قائم اور مستحکم کیا جائے۔

مغرب کس طرح اسلام اور مسلمانوں کو دیکھتا ہے اور مخاطب کر رہا ہے، اسے سمجھنے کے بعد ہی ہم یہ طے کر سکتے ہیں کہ اسلام کی اصلاحی تحریک کو کس طرح اس فساد، عدم توازن اور غلو کے طرز عمل کو جو عدم علم پر مبنی ہے، اصلاح کے عمل کے ذریعہ راست روی کی طرف لے آیا جائے۔

ہم اسلام کی صداقت و حقانیت اور کمال عملیت پر مکمل یقین رکھتے ہوئے یہ خواہش رکھتے ہیں کہ مغرب اور مشرق میں اسلام اور مسلمانوں کے حوالے سے جو اہم رجحانات پائے جاتے ہیں، انہیں سمجھیں اور تعین اہداف کے بعد ان فکری غلطیوں کی اصلاح کی جائے، جو اسلام اور مسلمانوں اور اسلام کے نام نہاد نقادوں کے درمیان ایک دبیز پردہ بلکہ ایک معاندانہ رویہ کا سبب بن گئے ہیں۔

....

"مغرب اور اسلام" کے عنوان سے ہی یہ بات مترشح ہو جاتی ہے کہ ہمارا اصل ہدف مغرب کا اسلام کے بارے میں موقف و طرز عمل کو سمجھنا ہے۔ ثقافتی مکالے کے اس دور میں جب کسی ایک فکر اور فرد کے لیے اپنے خول میں بند رہنا عملاً ناممکن ہو چکا ہے اور جب ذرائع ابلاغ نے بقول کسے ہمیں ایک عالمی قریہ میں تبدیل کر دیا ہے، مغرب کا تصور اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں اندازے کوئی ڈھکی چھپی چیز نہیں رہے ہیں۔ لیکن ہم چاہتے ہیں کہ بلا کسی تعبیری کوشش اور تبصرہ کے مغرب کی نمائندہ تحریرات کو، جن کا تعلق اس کے تصور اسلام و امت مسلمہ سے ہے، اردو خواں حضرات کے سامنے رکھ دیا جائے اور اس بات کا فیصلہ ان پر چھوڑ دیا جائے کہ مغرب جو کچھ کہہ رہا ہے، وہ درست ہے یا نادرست۔

....

ہر شمارے میں ہماری کوشش ہو گی کہ ایک یا دو مقالے ایسے ضرور آجائیں، جو کسی ایک مغربی فکری رجحان کے آئینہ دار ہوں۔ اس کے ساتھ ہی ایک موضوعاتی ترتیب سے ہم ان اہم مقالات، کتب اور تحریرات کی نشاندہی بطور ایک دستاویز بندی کے کرتے رہیں گے، جو ہمارے خیال میں غیر انگریزی دان حضرات کے علم میں آنے چاہییں۔ اس سلسلہ میں ہم اپنے اردو دان قارئین سے یہ گذارش بھی کریں گے کہ اگر ان کے مطالعہ میں مغربی اہل قلم کی ایسی تحریرات آئیں، جو توجہ کے قابل ہوں اور ہماری نظر سے بچ گئی ہوں، تو ضرور ہمارے علم میں لے آئیں۔ ہم آپ کے اس تعاون کے لیے ہمیشہ چشم براہ رہیں گے۔

....

مغرب اور اسلام میں مضامین کے انتخاب اور موضوعات کی ترتیب آئی پی ایس کے شعبہ تحقیق و مطالعۂ اسلام کی ایک مجلس کی زیر نگرانی کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں ہمہ وقتی طور پر برادرم سجاول خان کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سپرد تحقیق کا کام کیا گیا ہے، ان متعین شدہ مصادر اور مواد کو یک جا کرنے کا، جو ہمارے خیال میں مغرب کے نمائندہ تصور کیے جاسکتے ہیں۔

....

حالیہ شمارے میں دہشت گردی کے حوالے سے دو مضامین کا ترجمہ درج کیا جا رہا ہے۔ جن میں مصنفین کے خیالات کی تلخیص حتیٰ الامکان معروضیت کے ساتھ کی گئی ہے۔ مغرب کا اسلام اور مسلمانوں کو دہشت گردی، تشدد، خونریزی اور قتل و غارت کے ساتھ وابستہ کرنا بظاہر کوئی نیا مشغلہ نہیں ہے۔ صلیبی جنگوں کا تذکرہ ہو یا جہاد کے حوالے سے تحریکات اصلاح کو توسیع پسند خونریزی قرار دینا ہو، مغرب صدیوں سے اسلام اور مسلمانوں کو غیر امن پسند قرار دیتا رہا ہے۔ اس نوعیت کا تجزیہ کرتے وقت عموماً مغربی محقق صیہونی ظلم و ستم، بوسنیا ہرزگووینا میں انسانیت سوز حرکات اور خود ملکی اختلافات کی بنا پر شمالی آئرش ریاست میں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقوں کی خونریزیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اگر کہیں خون کی بو محسوس کرتے ہیں، تو وہ عموماً مسلمانوں کے افسانوں ہی میں ملتی ہے۔ کیا جہاد دہشت گردی کی تعریف میں آتا ہے؟ کیا حریت پسند تحریکات بغاوت کی تعریف میں آتی ہیں؟ کیا انسانی حقوق جان و عزت و ناموس کا تحفظ کرنا جارحیت ہے؟ اور کیا ایسا کرنا معروضیت ہے؟ ہمارے خیال میں اسلام اور مسلمانوں کے حوالے سے مبالغہ اور تواتر سے بعض الزامات کو اتنا دہرایا گیا ہے کہ بعض مسلمان خود بھی اس ابلاغ عامہ کی سازش کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ جہاد اور تحریکاتِ جہاد ایسی اصلاحی تحریکات ہیں، جن کا عدم وجود معاشرہ میں ظلم، طاغوت اور فتنہ و فساد کو کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ اس لیے عدل کے قیام کے لیے جہاد کا اس کی صحیح روح کے ساتھ باقی و جاری رہنا انسانیت کی حیات اور وجود کے لیے ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جہاد محض ایک رفاہی طرز عمل کا نام نہیں ہے، بلکہ جہاد ایک اصلاحی عمل ہے، جو ہر امن اور قوت کے استعمال کے طریقوں کو یکجا کر دیتا ہے اور عقلی ترجیحات کی بنا پر یہ فیصلہ کرنا سکھاتا ہے کہ قوت کا استعمال کیا جائے یا نہیں اور اگر کیا جائے، تو کون سے مرحلے میں۔

....

ہم مغرب اور اسلام کے اس شمارے پر آپ کی آرا اور تنقید و تجزیہ پر مبنی خیالات سننے کے منتظر رہیں گے۔ ہم سمجھتے ہیں، نصیحت، احتساب اور تنقید کسی بھی انسانی کوشش کے بہتر ہونے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا تھا کہ "الدین نصیحہ" ہمیں امید ہے کہ آپ اس اصول کی روشنی میں ہمیں اپنے خیالات سے آگاہ کریں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین کی خدمت اور شہادت حق کے فریضہ کو ادا کرنے کی توفیق دے۔

انیس احمد

© rasailojaraid.com